اردو ڈیجیٹل پیپر

کانگریس درپن

سب ایڈیٹر:
پروفیسر غلام اصدق

ایڈیٹر:
ڈاکٹر سنجئے کمار یادو

روزنامہ

پٹنہ 05 اپریل، بدھ

جئے بھارت ستیہ گرہ کے سلسلے میں کانگریس کے ضلع صدور اور ضلع انچارجوں کی میٹنگ اختتام پذیر

پٹنہ (کانگریس درپن) بہار پردیش کانگریس کمیٹی نے ریاستی کانگریس صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ کی صدارت میں ریاستی کانگریس ہیڈ کوارٹر صداقت آشرم میں ضلع کانگریس کمیٹی کے صدور اور ضلع انچارجوں کی میٹنگ منعقد کی گئی جس میں مرکز کی آمرانہ حکومت کے خلاف چھیڑے گئے اپنے جئے بھارت ستیہ گرہ کو لیکر اہم فیصلے لئے گئے۔ میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ریاستی کانگریس کے انچارج بھکت چرن داس نے عام لوگوں کے سامنے اضلاع سے لے کر بلاکس تک مرکز کی مطلق العنان مودی حکومت کی غلط پالیسیوں اور اڈانی سے دوستی کے نام پر عام لوگوں کی محنت کی کمائی کو لوٹنے کے بارے میں واضح طور پر چرچہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے لیڈر راہل گاندھی نے اڈانی کو دیے جانے والے معاشی فوائد کے خلاف ایوان میں ایک مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کی تشکیل کا مسلسل مطالبہ کیا جس کی وجہ سے وزیر اعظم نریندر مودی نے جلد بازی میں ان کے خلاف جابرانہ کارروائی

کی اوران سے پارلیمنٹ کی رکنیت چھین لی۔ اس بات کو عام لوگوں تک پہنچانا ہے کہ کس طرح مرکزی حکومت اڈانی کے ساتھ تعلقات کو چھپانے کی پوری کوشش کررہی ہے۔ ریاستی کانگریس کے صدر ڈاکٹر اکھلیش پرسادسنگھ نے جئے بھارت ستیہ گرہ کے سلسلے میں تمام کانگریسیوں کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ اب وقت آگیا ہے کہ ہمیں مرکز کی مطلق العنان طاقت کے سیاہ کارناموں کو عام لوگوں کے درمیان لے جانا ہوگا اور اسے برقرار رکھنا ہوگا۔ مضبوطی سے اس کے لیے تمام ضلعی صدور اور ضلعی انچارجوں کو اپنے کام کے میدان میں عوام کے درمیان مضبوطی کے ساتھ سامنے آنا ہوگا۔ جئے بھارت ستیہ گرہ کو مرکزی حکومت کے لیے آخری وارننگ بتاتے ہوئے بہار کانگریس کے شریک انچارج اجے کپور نے کہا کہ ملک کے موجودہ دور میں جمہوریت کا قتل کرنے والی یہ حکومت اقتدار ملنے کے بعد پوری طرح اندھی ہو چکی ہے۔ فورم کی نظامت پردیش کانگریس کمیٹی کے سابق ورکنگ صدر کوکب قادری نے کی۔ اس میٹنگ میں بہار کانگریس کے انچارج بھکت چرن داس، ریاستی کانگریس کے صدر اکھلیش پرسادسنگھ، قانون ساز کونسل میں کانگریس کے رہنما ڈاکٹر مدن موہن جھا، سابق گورنر نکھل کمار، آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے سکریٹری اور بہار کے انچارج اجے کپور، توقیر عالم، سابق وزیر کرپاناتھ پاٹھک، اودھیش کمار سنگھ، ایم ایل اے وجے شنکر دوبے، لیجسلیٹو کونسلر پریم چندر مشرا، ڈاکٹر سمیر کمار سنگھ، اجے کمار سنگھ، کوکب قادری، سابق ایم ایل اے نریندر کمار، ڈاکٹر جیوتی، بنٹی چودھری، امیت کمار ٹونا، بھاونا جھا، برجیش پانڈے، نرمل ورما، کپل دیو پرساد یادو، پروین سنگھ کشواہا، ناگیندر کمار وکل، پونم پاسوان، منوج کمار سنگھ، آلوک ہرش، منت رحمانی، جئے پرکاش چودھری، اجے کمار چودھری، کیلاش پال، راجن کمار، ابھے کمار۔ کشور سنگھ، اشونی ضلع کے صدور بشمول کمار، آئی پی گپتا، ذاکر حسین، ششی بھوشن رائے موجود تھے۔

5 اپریل کو پرانا سینٹرل بینک سلیم پور مارکیٹ میں پرینکا گاندھی عوام سے خطاب کریں گی

دہلی، راہل گاندھی کی پارلیمانی رکنیت منسوخ کئے جانے اوران پر ہورہی زیادتی کے خلاف آئندہ ۵ اپریل کو پرانا سینٹرل بینک سلیم پور مارکیٹ میں پرینکا گاندھی عوام سے خطاب کریں گی۔ اسی بابت ضلع بابر پور کانگریس کمیٹی کی ایک اہم میٹنگ نزد باغ والی مسجد موج پور میں منعقد ہوئی جس کی صدارت ضلع صدر چودھری زبیر احمد اور نظامت دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے ڈیلی گیٹ سید ناصر جاوید نے کی۔ مہمانان خصوصی کی حیثیت سے سابق وزیر تعلیم دہلی سرکار اروندر سنگھ لولی اور جمنا پار وکاس بورڈ کے سابق چیئر مین نریندر ناتھ نے شرکت کی۔ دیگر مہمانوں میں سابق ارکان اسمبلی چودھری متین احمد ، ویر سنگھ دھینگان ، بھیشم شرما ، وپن شرما، کونسلر حاجی ظریف احمد اور سنیل کمار نے شرکت کی۔ اروندر سنگھ لولی نے کہا کہ مرکزی حکومت راہل گاندھی پر اس لئے زیادتی کر رہی ہے کہ وہ سچ کی آواز بلند کررہے ہیں مگر معلوم ہونا چاہئے کہ جس کی رگوں میں اندرا گاندھی اور راجیو گاندھی کا خون دوڑ رہا ہو وہ کیسے خاموش بیٹھ سکتا ہے۔ ہم کانگریسی بھی راہل گاندھی کے لئے ہر محاذ پر کھڑے رہے ہیں کھڑے رہیں گے اور مرکزی حکومت کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر سوال پوچھتے رہیں گے۔ اسی حق کی آواز کو مزید تیز کرنے کے لئے آئندہ پانچ اپریل کو دوپہر دو بجے سلیم پور میں پرینکا گاندھی آرہی ہیں جو عوام سے خطاب کریں گی لہٰذا ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ اپنے اپنے طور پر پروگرام کو کامیاب بنانے کے لئے کوشش کریں۔ ڈاکٹر نریندر ناتھ نے کہا کہ اس میٹنگ میں ضلع بابر پور کے اہم لیڈران و عہدیداران شریک ہیں اور جو جوش وجذبہ دیکھنے کو مل رہا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ 5 اپریل کو جو آواز بلند ہوگی وہ گونگی بہری مرکزی حکومت کی نیند اڑانے کا کام کرے گی۔ دیگر موجود لیڈران نے اپیل کی کہ چونکہ راہل گاندھی حق و انصاف کی لڑائی سڑک سے لے کر ایوان پارلیمنٹ تک لڑ رہے ہیں اور اسی خوف کا نتیجہ ہے کہ مودی حکومت نے سازش رچ کر سرکاری ایجنسیوں اور عدالت کا سہارا لیا اور سزا تک سنا ڈالی اور پارلیمانی رکنیت منسوخ کردی اسی کے خلاف آپ لوگ جوش وخروش کے ساتھ سلیم پور پہنچ کر مودی حکومت کو احساس کرائیں کہ راہل تنہا نہیں ہیں بلکہ کانگریس کا ایک ایک شخص ان کے ساتھ ہے۔ اہم شرکا میں ریاست ساحل، ریاض الدین راجو، ونود شرما، چودھری اجیت سنگھ ، راجکمار شرما، چودھری نٹو سنگھ، سنجے گوڑ، نفیس ملک، سنجے گپتا، موہن پہلوان، ونود، خالد خان، حاجی غفران، شہزاد خان، شاداب حسن، اشتیاق شیخ، ضرار احمد، چودھری دیونند، محمد عاقل، فیروز خان، نوید پپو، محمد علی، ظفر چودھری، مکیش پنچال، بھارت بھوشن اور مینک چترویدی کے نام شامل ہیں۔

راجستھان کانگریس کمیٹی کے صدر شری گووند سنگھ دوتا سارا جی کے مطابق نرمل بروال جی اے پون اوڈ جی بی کی جنوبی ودھان سبھا اجمیر کے بلاک صدور کے عہدہ پر تقرری پر کھٹک سماج پہاڑ گنج اجمیر کی طرف سے شاندار استقبال کیا گیا۔ دلیپ سماریا ضلع صدر کھٹک سماج، انڈیا ڈرا پبلسٹی منسٹر کھٹک سماج، شام چندیل، منوج سماریہ، اندل چندیل، مکیش دائما، دیپک سولنکی، گنپت سامریہ پرکاش سمریا سریش سماریہ انوتپن شانتی سماریہ، آل کھٹک سماج پہاڑ گنج اجمیر

مدھیہ پردیش کانگریس کمیٹی کے میڈیا ایڈوائزر شری پیوش باولے، ریاستی میڈیا ڈیپارٹمنٹ کے صدر جناب کے کے۔ کے مشرا جی نے اندور ڈویژنل ترجمانوں اور سٹی کانگریس کمیٹی کے ترجمان اور ضلع کانگریس کمیٹی کے ترجمانوں کی ضروری میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر میٹنگ میں ریاستی کانگریس کے ترجمان مسٹر سنتوش گوتم، ڈویژنل ترجمان مسٹر آنند کا سلیوال، سٹی کانگریس کے ترجمان مسٹر گھنشیام جوشی، مسٹر وویک کھنڈیلوال، مسٹر امیت چورسیا، مسٹر سنی راجپال، اندور تنظیم کے انچارج مسٹر دیویندرا نے شرکت کی۔ یادو، مسٹر دوارکا پرساد چوبے جی، شری راجکمار جادھو جی بھی موجود تھے۔

(کانگریس درپن) ریاست کے مستقبل کے وزیر اعلیٰ، ترقی پسند، ریاستی صدر عزت مآب کمل ناتھ بنکھیڑی پہنچ رہے ہیں، ضلع انچارج عزت مآب سنجے شرما، مدھیہ پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری منیش رائے ضلع کانگریس کے صدر پشراج۔ پٹیل ضلع مہیلا کانگریس کمیٹی چیرمین محترمہ سندھیہ شاہ جی * بنکھیڈی پہنچی اور پنڈال کا جائزہ لیا، ان کے ساتھ تمام بلاک صدور اور علاقے کے سینئر لیڈران بھی موجود تھے۔

عوام کو حقیقت سمجھنا ہوگا: سعدیہ فردوس

(کانگریس درپن) مہنگائی آج ہندوستان کو درپیش سب سے اہم مسائل میں سے ایک ہے۔ اور ہندوستان کی تاریخ کی سب سے نااہل حکومت اس کی ذمہ دار ہے۔ ادویات کی قیمتوں میں اس سال خاموشی سے 11 فیصد سے زائد اضافہ کر دیا گیا! صحت اور تعلیم کے اخراجات آسمان کو چھو رہے ہیں۔ اور یہ تمام ضروری اخراجات ہیں، جو عام لوگوں کی زندگی کا ایک لازمی حصہ ہیں۔ جہاں حکومت کو انہیں بتدریج آزاد کرنے کی کوشش کرنی چاہیے وہیں اسے مزید مہنگا کر رہے ہیں۔ سب سے اوپر بے روزگاری، سست معیشت کی وجہ سے ملازمت پیشہ افراد کی آمدنی میں کمی، اور اس کے اوپر مہنگائی، EMI کی قسطیں بڑھ رہی ہیں، ہر خاندان کی زندگی قرضوں کی ادائیگی اور اپنے گھر کے اخراجات چلانے کی جدوجہد میں پھنسی ہوئی ہے۔ میں انہیں جیب سرکار نہیں کہتا بس ایسے ہی آپ کی جیبیں کاٹی جا رہی ہیں، لیکن اس کا کہیں چرچا نہیں۔ نہ آپ کے پسندیدہ نیوز چینل پر اور نہ ہی کسی حکومتی اعلان میں۔ اگر بحث ہو رہی ہے تو فرقہ پرستی کی ہے ورنہ جھوٹی کہانیاں گھڑ رہے ہیں۔ کیا آپ نے کبھی سوچا تھا کہ UPI ٹرانسفر بھی سرچارج کے تابع ہوگا، جب آپ کو ڈیجیٹل ادائیگیاں کرنے کی ترغیب دی گئی تھی؟ آپ محنت کر کے کماتے ہیں، حکومت کو ٹیکس دیتے ہیں اور اب پیسے کے لین دین میں بھی الگ سے پیسے دیتے ہیں۔ پٹرول ڈیزل پہلے ہی مہنگا تھا، اب گاڑیاں اور ٹول ٹیکس بھی مہنگا ہوگا۔ پیغام واضح ہے کہ گاڑی خریدیں چاہے وہ ضرورت ہو یا خواہش، دونوں پر آنکھیں بند کر لیں۔ اس حکومت میں مشکل ہے۔ اور یہ مشکلات روز بروز بڑھتی جائیں گی۔ پارلیمنٹ بند ہو جائے تو ظاہر ہے کہ جمہوریت کے مندر میں بھی اس پر کوئی سوال و جواب نہیں ہوگا۔ میرے پیارے بھائیو اور بہنو، اپوزیشن یا عوام سے مشورے کے بغیر من مانی فیصلے لینے اور محض مسلط کر

کے آمریت کی کتاب کا یہ پہلا صفحہ ہے۔

کانگریس سٹی سیوادل کے سابق صدر شیلیندر اگروال کو اجمیر سٹی (بلاک بی) کا بلاک صدر بنایا گیا ہے۔ بلاک صدر بننے پر کانگریس کارکنوں اور عہدیداروں نے شیلیندر اگروال کا پھولوں کے ساتھ استقبال کیا۔ اور مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کی۔ اس دوران سوشل میڈیا ڈپارٹمنٹ سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی اجمیر کے صدر پیوش سورانا، وارڈ 3/4 کے سابق صدر جتیندر کمار چودھری، ڈس ایبلڈ سیل کے ریاستی سکریٹری مہندر کمار جوشی، چندر پرکاش چورسیہ، گرپریت سنگھ، شریانس سورانا، روی کمار، اقبال خان وغیرہ موجود تھے۔شیلیندر اگروال کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ہار پہنانے کے بعد پھولوں کے گلدستے سے ان کا استقبال کیا۔

کانگریس نے پدیاترا جئے بھارت ستیہ گرہ تحریک کا آغاز کیا

بلیا بیگوسرائے (کانگریس درپن) بلیا کانگریس نے پدیاترا جئے بھارت ستیہ گرہ تحریک کا آغاز کیا اس موقع پر مقررین نے مودی حکومت کو نشانہ بنایا۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کی ہدایت پر آج بلیا میں کانگریس کارکنوں نے کانگریس کے سابق امیدوار اور بلیا پی سی سی صدر راکیش سنگھ کی قیادت میں ایک جلوس نکالا اور جئے بھارت ستیہ گرہ آندولن کی کا آغاز کیا۔ ملک کے پہلے وزیر داخلہ سردار ولبھ بھائی پٹیل کا مجسمہ پر گلپوشی کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ظالم مودی حکومت کے ظلم کی مخالفت کی ساتھ ہی رہنماؤں نے کہا کہ راہل گاندھی کو ایک سازش کے تحت جھوٹے مقدمے میں پھنسا کر ایم پی کی رکنیت ختم کر دی گئی۔ بلیا پی سی سی کے صدر راکیش سنگھ نے کہا کہ نتیجہ کچھ بھی نکلے سر نہیں جھکائیں گے جدوجہد جاری رہے گی۔ اس سے قبل کانگریسی رہنماؤں نے کانگریس بلڈنگ میں پریس کانفرنس بھی کی، جہاں صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اڈانی کی کمپنی میں 20 ہزار کروڑ کہاں سے آئے، وزیر اعظم مودی کا اڈانی سے کیا تعلق ہے، اس کی تحقیقات ہونی چاہیے۔ایک آزاد ایجنسی کی طرف سے۔ آج کے کانگریس کے پروگرام میں سابق امیدوار رویندر سنگھ ضلع سوشل میڈیا صدر کشمیش کمار سنگھ موہت سنگھ نگر کانگریس صدر محمد طارق صاحب پور کمل صدر رینو دیوی ایس کمل انچارج محمد ارشاد عالم ضلع جنرل سکریٹری امیت یادو مہیلا کانگریس صدر منجو دیوی متھلیش سنگھ محمد سہیل ،نوین سنہا درجنوں نے شرکت کی۔کانگریس کے کارکنان بشمول بکیڈالی منیش جھا ابوالاس، پرکاس پودار جتیندر جھا چنچن یادو جے جے رام چودھری فاروق الرحمن پریم کمار مشرا محمد شاہد دھرما دیو چودھری گنگا مہتو چندر شیکھر پاسوان رویندر چودھری ارون گاندھی محمد ساہن محمد دانش نے شرکت کی۔

وزیراعلیٰ اشوک گھلوت کا چتور گڑھ کا مجوزہ دورہ 07 اپریل 2023 بروز جمعہ کو ملتوی

(کانگریس درپن) راجستھان کے وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت کا چتورگڑھ میں جئے بھارت ستیہ گرہ کا پروگرام چتورگڑھ کے اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں ضلع سطح کی اسمبلی کے ساتھ دورہ کے متعلق ریاستی انچارج سکھویندر سنگھ رندھاوا اور ریاستی کانگریس صدر گووند سنگھ دوتاسارا نے مشترکہ طور پر بتایا کہ مجوزہ پروگرام 07 اپریل کو ملتوی کر دیا گیا ہے۔۔راجستھان ہیریٹیج کنزرویشن اینڈ پروموشن اتھارٹی بورڈ سریندر سنگھ جاداوت نے بتایا کہ راجستھان کے وزیر اعلی اشوک گہلوت کو وڈ سے ہلکی علامات کے ساتھ متاثر ہونے کی وجہ سے اور ڈاکٹروں کے مشورے کے مطابق، وہ اگلے کچھ دنوں تک اپنی رہائش گاہ سے کام جاری رکھیں اور اس پر عمل کریں۔کووڈ پروٹوکول۔ چتورگڑھ کا مجوزہ شیڈول ملتوی کر دیا گیا ہے۔* انہوں نے پارٹی کے عوامی نمائندوں اور کارکنوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ وزیر اعلیٰ کے مجوزہ دورے کی نئی تاریخ کے حوالے سے اپنی تیاریاں جاری رکھیں۔ راجستھان حکومت کے سماجی انصاف اور امپاورمنٹ ڈپارٹمنٹ نے، ریاستی وزیر سریندر سنگھ جاداوت کی سفارش پر، راجستھان ہیریٹیج اتھارٹی بورڈ کے چیئرمین، نے۔۔روپے کی انتظامی اور مالی منظوری دی۔سبل گرام وکاس یوجنا کے تحت مالی سال 2022-23 میں ہونے والے ترقیاتی کاموں میں، چتورگڑھ سے نیتاول گڑھ پچلی کیلجھر رکھیڑا کیلجھر مہادیو بور کے تعمیراتی کام کے لیے 50.1 لاکھ، نیتا میں کیلجھر مہادیو روڈ پر عوامی بیت الخلاء کے لیے 50.3 لاکھ پچلی کیلجھر کھیڑاہی، کیلجھر کھیڑا میں مین روڈ ویٹنگ روم سے شنکر گرجر کے پلاٹ تک سی سی روڈ کے ساتھ نالے کی تعمیر کے کام کے لیے 5 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں۔

سابق وزیر بینیوال روزہ افطار پارٹی میں شامل ہوئے، سبھی نے امن کی دعا کی : لنکارانسر

(کانگریس درپن) سابق وزیر وریندر بینیوال کی قیادت میں 12ویں روزے کے موقع پر نوری مسجد وارڈ نمبر 32 میں روزافطار پارٹی کا اہتمام کیا گیا، ریاست بھر میں امن کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔اس کے ساتھ گنگا جمونی تہذیب کے فروغ پر بھی زور دیا گیا، ہندو مسلم بھائیوں نے مل کر روزہ افٹ کیا، افطار پارٹی میں مسلم کمیونٹی کے بزرگ نوجوانوں اور بچوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر سابق وزیر وریندر بینیوال نے کہا کہ ہمارے ملک میں تمام مذاہب اور ذاتوں کے لوگ یکساں حقوق کے ساتھ یکساں جذبے کے ساتھ رہتے ہیں، یہ ہمارے ملک کی خوبصورتی ہے، تمام مذاہب کے لوگ ملک کی عزت اور ترقی میں اپنا حصہ ڈالیتے ہیں۔اس موقع پر لنکرانسر اپسرپنچ گنیشرام میگھوال، جامع مسجد کے سابق صدر رمضان چوہان، نوری مسجد کے صدر جانو خان، علی شیر خان، شوکت خان، سابق نائب صدر اجے گوڑ گوٹا اسوسی ایشن کے صدر ہری لیگھا سماجی کارکن کپل گوڑ ڈی ایم ایف ٹی ممبر امجد حسین صدام قریشی وغیرہ موجود تھے۔نرمل دگڈ سابق اپسرپنچ گاؤں والے بشمول دین دیال مدگل بلاک کانگریس او بی سی صدر انل سوامی علی شیر طفیل چوہان مانیر کھا تیلی فاروق شاہ مولانا فاروق موجود تھے۔

آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے قومی سکریٹری سچن نائک کا سرکٹ ہاؤس اجمیر پہنچنے پر شاندار استقبال کیا گیا

(کانگریس درپن)سٹی ڈسٹرکٹ کانگریس کمیٹی سوشل میڈیا ڈیپارٹمنٹ، اجمیر کے صدر پیوش سورنا نے بتایا کہ آل نیشنل کانگریس کمیٹی سابق ریاستی جنرل سکریٹری محمد شبیر خان، محمد آزاد قومی سکریٹری سچن نائک، راجیو گاندھی پنچایتی راج آرگنائزیشن کے راجستھان ریاستی انچارج روشن گائیکوار، نمائندہ وکاس بڑانیا نے درگاہ کا دورہ کیا۔ اس دوران پیوش سورانا نے اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ اجمیر ضلع میں کانگریس کا دفتر ہونا چاہیے، اب ریاست میں کانگریس کی حکومت ہے، آپ کو اس معاملے کو ہائی کمان تک پہنچانا چاہیے۔ محمد شبیر خان نے کانگریس پارٹی کی قیادت ایسے شخص کو دینے کی بات کہی جو تمام لیڈروں کو ساتھ لے کر آئے۔کونسلر کے شوہر منیش چورسیا، کونسلر انیتا چورسیہ نے کانگریس کو مضبوط کرنے کی بات کہی۔ قومی سکریٹری سچن نائک جی نے غریب نواز ہوٹل لنگر خانہ گلی نالہ بازار اجمیر میں کانگریس کارکنوں اور عہدیداروں سے ملاقات کی۔کانگریس لیڈران نے سرکٹ ہاؤس میں کارکنوں اور عہدیداروں سے بھی ملاقات کی۔اس دوران کونسلر شوہر منیش چورسیہ، پیوش سورانا، اجمیر لوک سبھا کے سابق جنرل سکریٹری۔ماؤ آزاد، محسن خان، جتیندر کمار چودھری، پریم سنگھ گوڑ، مہندر کمار جوشی، چندر پرکاش چورسیا، اور دیگر ساتھی موجود تھے۔

مودی سرنام والوں کو بی جے پی نے پسماندہ کہہ کر ذلیل کیا

ریز رویشن سے محروم کرنے کے لیے بی جے پی حکومت کی نجکاری کا کھیل ,

(کانگریس درپن) اڈانی واقعہ سے عوام کی توجہ ہٹانے کے لیے راہول گاندھی کے اس بیان کو، جس کے لیے ان پر سورت کی عدالت میں مقدمہ چلایا گیا تھا اور انھیں سزا ہوئی تھی، کو بھارتیہ جنتا پارٹی کی جانب سے پسماندہ طبقات کی توہین اور احتجاج کے طور پر پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے، جو مکمل طور پر مصنوعی اور جھوٹ ہے، جھوٹ ہے، بی جے پی راہل گاندھی کو پسماندہ مخالف ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو ملک کے ہزاروں کروڑوں کا پیسہ لے کر بیرون ملک فرار ہو گئے ہیں، چور چاہے پیچھے ہو یا آگے، چور ہی چور ہوتا ہے اور ہونا بھی چاہیے۔ چور کو چور کہنے میں کوئی اعتراض نہیں تاہم، میہول چوکسی، وجے مالیا، للت مودی، نیرو مودی، جو ملک کا پیسہ لے کر بیرون ملک بھاگ گئے، وہ سب آگے ہیں، پیچھے نہیں، یہ سب وہاں سوورنا کمیونٹی میں آتے ہیں، پسماندہ کمیونٹی میں نہیں، پی ایم نریندر مودی فرضی پسماندہ ہیں۔ مودی جی گھانچی برادری سے آتے ہیں، جو گجرات میں 2002 سے پہلے سوورنا برادری میں تھی اور 2002 میں جب مودی جی گجرات

کے وزیر اعلیٰ بنے تو انہوں نے گھانچی کو پسماندہ برادری میں شامل کیا۔ بی جے پی کا یہ الزام کہ مودی کنیت والے لوگ پسماندہ طبقے سے تعلق رکھتے ہیں، جس کی راہل گاندھی نے تذلیل کی ہے، سراسر جھوٹ اور سراسر بکواس ہے۔ مثال کے طور پر مفرور نیرو مودی ایک گجراتی جین تاجر، مفرور للت مودی مارواڑی تاجر، بیڈمنٹن کھلاڑی مرحوم سید مودی مسلم، یوپی کے گورنر ایچ پی مودی، سواتنتر پارٹی کے صدر پیلو مودی، ٹاٹا گروپ کے صنعت کار روسی مودی، فلم پروڈیوسر-ڈائریکٹر سہراب مودی، یہ سبھی پارسی برادری سے ہیں۔ اور سب اونچی ذات کے زمرے میں آتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی گھانچی برادری سے تعلق رکھتے ہیں (2002

سے مصنوعی پسماندہ طبقہ) اور بہار کے بی جے پی رہنما سشیل کمار مودی بنیا برادری سے پسماندہ طبقے میں آتے ہیں۔ مودی سرنام کی زیادہ تر ذاتیں اونچی ذات اور کم پسماندہ طبقے میں آتی ہیں۔ اور جو مودی سرنام کے بھگوڑے ہیں وہ سب آگے ہیں یعنی مودی کنیت کے لوگ مختلف طبقوں سے آتے ہیں اس سے صاف ہے کہ بی جے پی مودی سرنام والوں کو پسماندہ کہہ کر ذلیل کر رہی ہے۔

بی جے پی اور پسماندہ طبقے کے خیر خواہ! یہ بات حیران کن اور عجیب لگتی ہے۔ کیونکہ بی جے پی پسماندہ طبقات کی مخالفت میں پیدا ہوئی تھی۔ اس کے ابھرنے کے 09 سال بعد 1989 میں اس وقت کے پی ایم وی پی سنگھ نے پسماندہ طبقات کو 27 سیٹیں دیں۔ ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں فیصد ریزرویشن دینے کے لیے منڈل کمیشن کی رپورٹ کو نافذ کرنے کا اعلان کیا، یہ اعلان ہوتے ہی بی جے پی مشتعل ہو گئی اور بغیر کسی تاخیر کے حکومت سے حمایت واپس لے لی اور وی پی سنگھ کی حکومت گر گئی۔ ان کی طرف سے ملک بھر میں ایسا ننگا ناچ پیدا کیا گیا کہ عوام نہ صرف مشتعل ہو گئے بلکہ توڑ پھوڑ اور آتش زنی کی وجہ سے حکومت کو اربوں کا نقصان اٹھانا پڑا۔ 1991 میں جب پی وی نرسمہا راؤ کی قیادت میں کانگریس کی حکومت آئی۔ منڈل نے کمیشن کو مطلع کیا۔ اس کی اطلاع ملتے ہی وہ سپریم کورٹ گئے تاہم عدالت نے پسماندہ طبقات کے ریزرویشن کو کچھ شرائط (کریمی لیئر) کے ساتھ نافذ کرنے کی ہدایت دی اور اس پر عمل ہو گیا۔ اس وقت ملک میں بی جے پی کی حکومت ہے اور یہ حکومت ریزرویشن کو روکنے کے مقصد سے ملک کے سرکاری اداروں اور صنعتوں کی نجکاری کر رہی ہے۔ پرائیویٹ اداروں میں ریزرویشن کا کوئی فائدہ نہیں ہے، یوپی میں بھی بی جے پی کی حکومت ہے، ریزرویشن کو روکنے کے لیے وہاں روسٹر سسٹم لاگو کیا گیا ہے، روسٹر سسٹم کے لاگو ہونے کی وجہ سے آپ کو ریزرویشن کا فائدہ کبھی نہیں مل سکتا ہے۔ بی جے پی ایک بن رہی ہے۔ ٹیکس پسماندہ کے خیر خواہ!

کانگریس پارٹی ہمیشہ بہوجن ہتایہ، بہوجن سکھایا※ اور سیکولرازم کے راستے پر چلتی ہے۔ یہ کانگریس ہی تھی جس نے ہندوستانی آئین میں پسماندہ اور درج فہرست ذاتوں اور درج فہرست قبائل کے لیے ریزرویشن فراہم کیا اور اسے بتدریج نافذ کیا۔ حکومت نے جہاں کانگریس کو موقع ملا پسماندہ طبقات کو عزت، مقام اور وقار دیا اور مستقبل میں بھی کرتا رہے گا۔ گزشتہ انتخابات میں جب کانگریس پارٹی راجستھان، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ، تینوں ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ پسماندہ طبقے سے بنائے گئے تھے، اس سے بڑا ٹھوس ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے؟ بھارتیہ جنتا پارٹی جھوٹ کے بوجھ تلے اس طرح دبی ہوئی ہے کہ شاید اسے مستقبل میں اس بوجھ سے نکلنے کا موقع نہ ملے۔

معجزاتی شخصیت:- بابو جگجیون رام، لوکسمتا کے علمبردار

* ڈاکٹر منوج کمار، ڈپٹی کنٹرولر امتحانات، متھیلا یونیورسٹی کے شعبہ سیاسیات کے اسسٹنٹ پروفیسر یونیورسٹی کا تحریر کردہ مضمون:-** بابو جگجیون رام کو ہندوستان کے اعلیٰ مفکر اور بابائے سیاست کے طور پر جانا جاتا ہے۔** * ریزرویشن کی شروعات، اچھوت اور درج فہرست ذاتوں کے لیے ملک کے تمام بڑے مندروں کے بند دروازے کھولنے میں بابو جگجیون رام کا اولین کردار** جگ جیون رام نے نہ صرف دلتوں کے مفاد میں بلکہ قومی مفادات میں بھی اپنے نام بہت سی کامیابیاں حاصل کیں۔* ملک کے مشہور سیاستدان جگ جیون رام کے بارے میں راشٹر کوی میتھلیشرن گپتا کی یہ سطریں ان کی شخصیت کی عکاس ہیں۔ ہندوستانی سیاست میں کئی اعلیٰ عہدوں پر فائز رہنے والے جگجیون رام نہ صرف آزادی پسند، ہنر مند سیاست دان، قابل وزیر اور قابل منتظم تھے بلکہ وہ ایک ہنر مند منتظم، سماجی مفکر اور متحرک مقرر بھی تھے۔ ہندی، انگریزی، اردو، بنگلہ اور بھوجپوری میں لوگ ان کی روانی اور افکار کو سننے کے لیے جمع ہوتے تھے اور اپنی فصاحت و بلاغت سے وہ پارلیمنٹ میں بھی لوگوں کو بے ہوش کر دیتے تھے۔ ڈاکٹر امبیڈکر نے جگجیون رام کے بارے میں کہا تھا- بابو جگجیون رام ہندوستان کے اعلیٰ مفکر، بصیرت والے اور بابائے سیاست دان ہیں جو سب کی بھلائی کا سوچتے ہیں.※ اس کے لیے انتھک جدوجہد کی۔* جب بابو جگجیون رام نے کابینہ میں اپنے قیام کے دوران پروموشن میں

تصویر میں بابو جگجیون رام بائیں جانب ہیں جبکہ مصنف ڈاکٹر منوج کمار دائیں جانب ہیں

ریزرویشن شروع کیا تو ان کی کوششوں سے ملک کے تمام بڑے مندروں کے بند دروازے بھی درج فہرست ذاتوں کے لیے کھول دیے گئے۔ 1955 میں انہوں نے اچھوت کو ختم کرنے کا قانون بھی بنایا۔ نہ صرف دلتوں کے مفاد میں بلکہ قومی مفادات میں بھی جگجیون رام کی بہت سی کامیابیاں ان کے کریڈٹ پر ہیں۔ چاہے وہ سال 1953 میں پرائیویٹ ایئر لائنز کو قومیا کر بھارت میں قومیانے کا سنگ بنیاد رکھنا ہو، انڈین ایئر لائنز اور ایئر انڈیا کا قیام ہو، چاہے وزیر زراعت کے طور پر سبز انقلاب کا آغاز کر کے، بھارت کو غذائی اجناس کے میدان میں خود کفیل بنا کر ہو۔ پہلی بار اور خوراک کی برآمد شروع کرنا ہو یا ایک لاکھ پاکستانی فوجیوں کو ہتھیار ڈال کر جغرافیہ بدلنے کا فیصلہ کرنا ہو اور 1971 کی پاک بھارت جنگ کے دوران بطور وزیر دفاع بنگلہ دیش کا قیام ہو۔ اپنی سیاسی ذہانت اور غیر معمولی انتظامی قابلیت کی وجہ سے، جگجیون رام 31 سال تک مرکز میں کابینہ کے وزیر اور بعد میں نائب وزیر اعظم کے عہدے پر فائز رہے۔ جگجیون رام 5 اپریل 1908 کو بہار کے شاہ آباد ضلع (موجودہ بھوجپور ضلع) کے چندوا گاؤں میں ایک معمولی گھرانے میں شوبھی رام اور وسنتی دیوی کے بیٹے کے طور پر پیدا ہوئے۔ چھ سال کی عمر میں ان پر والد کا سایہ اٹھ گیا۔ ابتدائی تعلیم گاؤں کے اسکول میں ہوئی، پھر آرہ کے اگروال مڈل مہاجنی اسکول سے تعلیم

مکمل کی اور 1922 میں اررہ ٹاؤن اسکول میں داخلہ لیا۔ یہاں جگجیون رام کو اچھوت کی دردناک اذیتیں جھیلنی پڑیں جب انہوں نے اس اسکول میں اچھوت ذاتوں کے لیے الگ برتن سے پانی پینے کا نظام دیکھا۔ غصے میں آ کر اس نے ایک بار نہیں بلکہ تین بار برتن توڑ دیا۔ آخر میں اسکول کے پرنسپل نے یہ انتظام کیا کہ جگ جیون بھی اسی گھڑے سے پانی پیئے گا اور جس کو اعتراض ہے وہ اپنا الگ انتظام کرے۔ ایک ہونہار طالب علم کے طور پر، جگ جیون نے ہر کلاس میں اسکالرشپ کے ساتھ تعلیم حاصل کی اور سائنسدان بننے کا خواب پورا کیا۔ لیکن اس وقت کے حالات میں انہیں ملک کی آزادی زیادہ اہم معلوم ہوئی اور وہ بھی تحریک آزادی میں کود پڑے۔ بابو جگجیون رام کی پارلیمانی زندگی ایک عالمی ریکارڈ ہے۔ 1932 میں وہ اررہ میونسپلٹی کے ممبر بنے۔ 1936 میں تحریک آزادی کے دوران وہ بہار قانون ساز کونسل کے رکن بنے۔ دسمبر 1937 میں، وہ ڈپریسڈ کلاسز یونین سے مشرقی وسطی شاہ آباد دیہی حلقہ سے بہار قانون ساز اسمبلی کے لیے بلا مقابلہ منتخب ہوئے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے دلت کلاس سنگھ کے 14 ارکان کو فتح دلانے کا کام کیا، وہ بھی بلا مقابلہ۔ 1946 کے انتخابات میں کانگریس سے بلا مقابلہ منتخب ہوئے، وہ مرکز میں عبوری حکومت میں وزیر محنت بن گئے۔ وائسرائے لارڈ ویول کی دعوت پر قائم ہونے والی اس عبوری حکومت میں بہار سے صرف دو وزیر تھے - ڈاکٹر راجندر پرساد اور بابو جگجیون رام۔ بابو جگجیون رام ایک شوخ اور توانا سیاست دان تھے۔ ایک ہی حلقہ (ساسارام) سے لگاتار آٹھ میعادوں (1 سے 8ویں لوک سبھا، 1952-1984) کے لیے ممبر پارلیمنٹ منتخب ہونے کا اعزاز ان کی قابلیت اور کارکردگی کو ثابت کرتا ہے۔ عوام ان کی واضح نظر سے ہمیشہ حیران رہتے تھے اور انہوں نے پایا کہ وہ ایک ایسا کرمیوگی ہے جو عام لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے پوری طرح وقف ہے۔ خاص طور پر دلت۔

* ان کا 1936 سے 1986 تک نصف صدی کا دور پارلیمانی تاریخ میں شاید ایک عالمی ریکارڈ ہے۔ انہوں نے اپنے سیاسی کیریئر کا آغاز 1936 میں بہار قانون ساز کونسل کے نامزد رکن کے طور پر کیا اور 1979 میں نائب وزیر اعظم کے عہدے پر فائز ہوئے۔ وہ جولائی 1986 میں اپنی وفات تک قومی سیاسی منظر نامے میں ایک روشن قوت رہے۔ چار وزرائے اعظم کے ساتھ نائب وزیر اعظم اور مختلف محکموں پر فائز وزراء کے ساتھ کام کرتے ہوئے، انہوں نے عام لوگوں کی غیر معمولی خدمت کی۔ ان میں حالات کو سمجھنے اور فوری فیصلے کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت تھی۔ ان کی طرف سے عام آدمی کی بہتری کے لیے شروع کیے گئے کچھ پروگرام ہر آنکھ کے آنسو پونچھنے کے باپو کے پیارے ہدف کو حاصل کرنے میں سنگ میل ثابت ہوئے ہیں۔ اپنے ممتاز عہدوں اور کامیابیوں کے باوجود، وہ ایک انتہائی شائستہ اور زمین سے نیچے کے سیاست دان تھے۔

** بابو کے تعاون میں جو چیز سب سے اہم معلوم ہوتی ہے وہ یہ ہے کہ ان کے پاس ایک نئے سماجی نظام کا وژن تھا، جو ہندوستان کی تقدیر کو تشکیل دینے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ بابو جگجیون رام نے پسے ہوئے طبقات کے تحفظ، مساوات اور با اختیار بنانے کے ایک نئے دور کا آغاز کیا۔ ان کی زندگی پسماندہ کی شناخت کا مثبت بیان تھا۔ ان کی ساکھ، لگن اور سیاسی قابلیت نے پسماندہ اور پسماندہ طبقات میں اعتماد اور جوش پیدا کیا۔ ان کی کامیابیوں کو ہندوستان میں ایک نئے سماجی نظام کی طرف ایک قابل ذکر کوشش کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ اس عظیم انسان کا انتقال 6 جولائی 1986 کو نئی دہلی کے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال میں ہوا۔ ان کی تدفین 7 جولائی 1986 کو ان کے آبائی مقام چندوا (آرا، بہار) میں کی گئی۔ اس میں اس وقت کے وزیر اعظم ہند راجیو گاندھی سمیت ملک کے کئی معززین نے شرکت کی۔

سیتامڑھی ضلع کے نان پور بلاک میں پریس کانفرنس ک انعقاد

(کانگریس درپن) نان پور بلاک میں آج کی پریس کانفرنس میں شامل کانگریس لوگوں کے نام: مختار عالم سابق نائب صدر ضلع کانگریس کمیٹی سیتامڑھی، محمد نسیم خان بلاک صدر سندرم پاٹھک یوتھ کانگریس باجپتی اسمبلی صدر، محمد ارشاد راجہ، للن کمار جھا، محمد معراج، سکل دیو رائے، صدر زمان خان، محمد نصرت، فیصل رحمان، سدرے قریشی وغیرہ موجود تھے۔ عام لوگوں اور کسان مزدوروں کے مسائل سے سب کو آگاہ کیا گیا کہ کس طرح سے یہ ڈکٹیٹر عوام کو دھوکہ دینے کی کوشش کر رہا ہے اور کانگریس کو بدنام کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ کسان مزدوروں نے اس بارے میں سب کو آگاہ کر دیا ہے۔ تمام لوگوں نے اپنی رائے دی ہے اور راہل گاندھی کے ساتھ جو ہوا وہ غلط ہے اور اس کا بنیادی مقصد عام لوگوں کو غلط کے خلاف بیدار کرنا ہے اور عوام کو اکٹھا کر کے 2024 میں اس آمرانہ حکومت کو سبق سکھانا ہے۔

یوتھ کانگریس چلائے گی پوسٹ کارڈ مہم، مودی جی جواب دو: آچاریہ اشونی شرما

(کانگریس درپن) مودی، شاملی میں کانگریس کیمپ آفس میں یوتھ کانگریس کو جواب دیں! پروگرام کے ایک حصے کے طور پر، ہندوستان کے وزیر اعظم کے نام پر پوسٹ کارڈ جاری کیے گئے۔ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کے نام پر پوسٹ کارڈ جاری کرتے ہوئے، یوتھ کانگریس نے ان سے اڈانی سے متعلق سوالات کے جواب دینے کی اپیل کی۔ اس کی خاموشی کو توڑتے ہوئے۔ پوسٹ کارڈ جاری کرتے ہوئے کانگریسیوں نے بتایا کہ ایک مہم کے ذریعے یوتھ کانگریس کے کارکن اڈانی کے تعلق سے ملک کے وزیر اعظم سے جواب چاہتے ہیں۔ پوسٹ کارڈ کے ذریعے پیارے وزیر اعظم مودی براہ کرم ہمیں بتائیں کیونکہ ہمارے منتخب نمائندے یہ سوال ایوان میں نہیں پوچھ سکتے اس لیے ہم آپ سے براہ راست پوچھ رہے ہیں کہ اڈانی نے اب تک بی جے پی کو کتنے کروڑ کا فنڈ دیا ہے۔ آپ کے سرکاری غیر ملکی دوروں کے بعد اڈانی کو کتنے معاہدے ملے؟ براہ کرم ہمیں وہ فارمولہ بھی بتائیں جس کی وجہ سے آپ کا عزیز دوست 8 سال میں 609 ویں نمبر سے دنیا کا دوسرا امیر ترین شخص بن گیا۔ ایم پی کی جانب سے جواب ایم پی نہیں رہے بلکہ ایک ووٹر اور اس ملک کا ایک ذمہ دار شخص ہے، پارلیمنٹ میں ان سے پوچھے گئے سوالات کا جواب ہر حال میں دینا ہوگا۔ یوتھ کانگریس کے ریاستی جنرل سکریٹری اشونی شرما نے کہا کہ یوتھ کانگریس کے قومی صدر سرینواس بی وی جی، ریاستی صدر اوم ویر یادو کی ہدایت پر جواب دو مودی جی مہم شروع کی گئی ہے۔آج یوتھ کانگریس کی جانب سے ریاست کے تمام ضلع ہیڈکوارٹرس پر پریس کانفرنس کا پروگرام منعقد کیا گیا ہے۔ میڈیا چونکہ ملک کا چوتھا ستون ہے اس لیے کانگریسی میڈیا کے ذریعے عوام میں اپنی آواز پہنچانے کے لیے تیار ہیں۔کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی رکنیت منسوخ کر کے عوام کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا۔ آج نہیں تو کل حکومت کو بتانا پڑے گا کہ 20 ہزار کروڑ روپے کہاں سے آئے۔موجودہ حکومت ملک کی سرکاری جائیدادوں کو اڈانی کو بیچ رہی ہے۔ سرکاری اداروں کی نجکاری کی جا رہی ہے۔حکومت کو کسانوں اور مزدوروں کی کوئی فکر نہیں ہے۔ یووا ضلع صدر راجندر سنگھ گولڈی نے کہا کہ اس پوسٹ کارڈ مہم میں سوال پوچھنے والے شخص کا نام اور موبائل نمبر بھی ہوگا۔یوتھ کانگریس اس پوسٹ کارڈ مہم کو مضبوطی سے چلائے گی۔ کچھ بھی ہو، حکومت کو اڈانی پر جواب دینا پڑے گا۔اس موقع پر کانگریس کے ضلع صدر دیپک سینی، یوتھ ریاستی جنرل سکریٹری اشونی شرما، سینئر کانگریسی مہیپال شرما، بلاک صدر سدھیر چودھری، یوتھ ضلع صدر راجندر سنگھ گولڈی، رمیش مراٹھا، دھیرج اپادھیائے وغیرہ موجود تھے۔ ، مہاویر سینی، مبارک علی، ارون جھنجوٹ، شبھم اتری، یش شرما، روپک، ونود سین وغیرہ موجود تھے۔

ایڈووکیٹ پروٹیکشن بل پاس ہونے پر راجستھان حکومت کو برجیند رپرساد سنگھ نے مبارکباد پیش کیا

(کانگریس درپن) دھنباد بار ایسوسی ایشن کے سابق خزانچی، سینئر ایڈووکیٹ وجھارکھنڈ پردیش کانگریس کے نائب صدر برجیندر پرساد سنگھ نے راجستھان حکومت کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ راجستھان ملک کی پہلی ریاست ہے جہاں ایڈووکیٹ پروٹیکشن بل پاس کیا گیا ہے۔ انہوں نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلیٰ مسٹر ہیمنت سورین سے مطالبہ کیا ہے کہ ریاست جھارکھنڈ میں بھی ایڈووکیٹ پروٹیکشن ایکٹ پاس کر کے اس قانون کو جلد از جلد لاگو کیا جائے تاکہ جھارکھنڈ میں بھی وکلاء محفوظ رہ سکیں اور یہ قانون چلتا رہے۔

اس کا کام مزید، مسٹر سنگھ نے کہا کہ جھارکھنڈ میں بھی آزاد مجرموں کی طرف سے وکلاء کے ساتھ غیر مہذب رویے اور ہاتھا پائی کی خبریں موصول ہوئی ہیں، عدالت کی طرف سے فیصلہ سنایا جاتا ہے، جھارکھنڈ حکومت سے مطالبہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صحافیوں نے جس طرح حکومت کی طرف سے انشورنس کی سہولت دی گئی ہے، انشورنس کی سہولت تمام وکلاء کو بھی دی جانی چاہئے اور ایڈووکیٹ پروٹیکشن ایکٹ راجستھان کی طرز پر لیکن ایڈووکیٹ پروٹیکشن ایکٹ کو جھارکھنڈ میں بغیر کسی تاخیر کے لاگو کیا جانا چاہئے۔

بابو جگجیون رام کی توہین برداشت نہیں

(کانگریس درپن) امیت شاہ کو ساسارام کے اپنے طے شدہ دو دورے اس وقت منسوخ کرنا پڑے جب بہار کے ساسارام کے باشندوں نے بابو جگجیون رام چھتر واس یوجنا بی جے آرسی وائی کا نام تبدیل کرنے کے مرکز کے فیصلے کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے خود کو تیار کیا۔ رام نومی کے موقع پر دفعہ 144 لگانے کا بہانہ بالکل غلط تھا۔ نریندر مودی حکومت نے نہ صرف بی جے آرسی وائی کو مرکزی حکومت کی دو دیگر اسکیموں، پردھان منتری آدرش گرام یوجنا پی ایم اے جے وائی اور اسپیشل سینٹرل اسسٹنس ٹو شیڈیولڈ کاسٹس ذیلی اسکیم ایس سی سی اے کو ایس سی ایس پی میں ضم کیا، بلکہ نام بھی بدل دیا۔ اسکیم بطور پردھان منتری شیڈول کاسٹ ابھیودیا یوجنا پی ایم اے جے وائی۔ مرکز نے مالی سال 2021-22 میں PMAJY کے تحت مکمل بجٹ مختص میں 160 کروڑ روپے کی کمی کی ہے۔ کانگریس پارٹی کے کارکن کی حیثیت سے میں سابق وزیر اعظم کانگریس لیڈر بابو جگ جیون رام کی توہین برداشت نہیں کروں گا۔ اور میں اسے کانگریس کے ہر پروگرام میں عوام کے درمیان اٹھاؤں گا۔ بہار حکومت نے 2022-23

میں PMJAY کے تحت گرانٹ کے لیے مرکز کو 513,5 پروجیکٹوں کی فہرست بھیجی تھی، جسے قبول کرنے کے بجائے دلت لیڈر بابو جگجیون رام کا نام ہٹا دیا گیا۔ بی جے پی نفرت کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ ترقی کی سیاست میں نہیں۔ 15-20 سال پہلے کی محبت ایک دوسرے سے ملنے کی وجہ رام نومی کا تہوار ہوا کرتی تھی۔ لوگ ایک مہینے تک میلے کی تیاری کرتے تھے۔ لوگ اپنے اہل خانہ کو میلے میں لے جاتے تھے۔ آیئے بی جے پی کی بات کرتے ہیں، وہ اسے صرف ہندو ہندو بنا کر قربانی کا بکرا بناتی ہے۔ دلتوں کے ساتھ امتیاز بی جے پی کے ذہن میں ہے، اونچی ذات کے لوگ بی جے پی کا فوبیا بن چکے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ کسی کے رشتہ دار نہیں ہیں، سب کو دھوکہ دیا گیا ہوگا۔ بجرنگ دل اور وشو ہندو پریشد کے لوگ بی جے پی کی ہتھکنڈے بن چکے ہیں۔ جو تہواروں کے موقع پر لوگوں کو مشتعل کرنے کا کام کرتے ہیں۔ کانگریس-جے ڈی یو-آر جے ڈی کا مذاق اڑاتے ہوئے مرکز کے وزیر داخلہ نوادہ کے دورے کے دوران بہار کے لوگوں کو تقسیم کرنے کی تقریر کرتے رہے۔ جبکہ انہیں نوادہ ضلع کے راجولی میں 400,22 کروڑ کی لاگت سے 1340 میگاواٹ کا ایٹمی پاور پلانٹ لگانے کے 2006 کے مجوزہ منصوبے پر تقریر کرنی چاہئے تھی۔ سال 2007 میں مرکزی ٹیم نے راجولی کا دورہ کیا اور زمین کا معائنہ کیا۔ 2013 میں مرکزی ٹیم نے ایک بار پھر رضاولی کا دورہ کیا اور علاقے میں ایٹمی پلانٹ لگانے کے لیے پانی کی کمی کی نشاندہی کی۔ جس پر بہار حکومت نے پھلواریہ کے قریب ڈیم سے جوہری توانائی چلانے کی بات کو دہرایا۔ سب کچھ طے تھا۔ بہار حکومت نے راجولی نیوکلیئر پلانٹ کے لیے مرکزی حکومت کو فی گھنٹہ 785,12 کیوبک میٹر پانی فراہم کرنے کا انتظام کیا تھا۔ پلانٹ سینٹر تک پانی کی فراہمی کے لیے پائپ لائن بچھانے کا کام بھی شروع کر دیا گیا۔ لیکن سنٹرل واٹر کمیشن نے 2014-15 کے بعد یہ اجازت نہیں دی۔ وزیراعظم کے دفتر نے پانی کی دستیابی کے وعدے کو مدنظر نہیں رکھا۔ اور ملک کی پارلیمنٹ کو گمراہ کرتے رہے۔ مرکزی وزیر داخلہ کو ایٹمی پلانٹ لگانے کا اعلان کرنا چاہیے تھا۔ لیکن اس کا نام لیے بغیر، محترم کانگریس لیڈر راہل گاندھی پر طنز کرتے ہوئے، چھوٹی عدالت کے فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے، ان کا مذاق اڑانے میں وقت کا ضیاع کیا تھا، جب سی ایم نتیش کمار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ جے ڈی یو کے آدھے ممبران پارلیمنٹ میں۔ میرا رابطہ، 2024 میں بی جے پی کی حکومت بنے گی۔ اسی پلیٹ فارم سے تعصب کا شکار وزیر نے آئینی اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ہندوؤں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ آپ (مسلمانوں کو) جواب دیں، مرکزی حکومت ساتھ کھڑی ہے۔ ... رنجیت کمار چیف، سابق ضلع سکریٹری بیگوسرائے کانگریس کمیٹی۔

اڈانی کو بچانے کے لیے مرکزی حکومت جمہوریت کا گلا گھونٹ رہی ہے: پروفیسر مٹھو

(کانگریس درپن) آل انڈیا کانگریس کمیٹی اور بہار پردیش کانگریس کمیٹی کی رہنمائی میں بلاک، ضلع، ریاستی اور ملکی سطح کے جئے بھارت ستیہ گرہ آندولن پروگرام کے تحت جو گزشتہ کئی دنوں سے جاری ہے، آج گوراروبلاک میں بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندہ سہ علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو نے مقامی شیام شانتی بھون گرورو میں ضلع اور گوراروبلاک کے لیڈروں اور کارکنوں کے ساتھ پریس کانفرنس کا اہتمام کرتے ہوئے مرکزی مودی حکومت کی غلط پالیسیوں اور ناکامیوں پر حملہ کیا۔ پروفیسر مٹھو نے کہا کہ ملک کے وزیراعظم اپنے پیارے دوست گوتم اڈانی کو بچانے کے لیے جمہوریت کا گلا گھونٹ رہے ہیں اور جب ملک کی ہوشیار، بہادر، جدوجہد کرنے والی، مقبول، ایماندار، اپوزیشن کی آواز ہے تو راہل گاندھی جی نے آواز اٹھائی ہے۔ ملکی معیشت اور عام لوگوں کے خون پسینے کی کمائی اور پیسہ بچانے کے لیے وزیراعظم کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ صرف نو دن بعد شروع ہو گیا جب وزیراعظم نے پارلیمنٹ میں اڈانی گھوٹالے پر سوالات پوچھے۔ یہی نہیں لوک سبھا میں راہل گاندھی کی تقریر اور کانگریس پارٹی کی قومی صدر ملیکا ارجن کھرگے کی راجیہ سبھا میں دی گئی تقریر کو پارلیمنٹ کے ریکارڈ سے ہٹا دیا گیا۔ ملک کی پارلیمانی تاریخ میں پہلی بار ایسا ہوا ہے کہ حکمران جماعت نے راہل گاندھی پر بے لگام الزامات لگا کر پارلیمنٹ کو کئی دنوں تک بند کر دیا اور جب راہول گاندھی نے لوک سبھا کے اسپیکر سے دوبار، دوبار تحریری اور سوال کیا۔ جب ایک ساتھ درخواست کی گئی تو اسپیکر نے راہل گاندھی کو بولنے کا موقع دینے سے انکار کر دیا، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ وزیراعظم نہیں چاہتے کہ اڈانی کے ساتھ ان کے تعلقات کا پردہ فاش ہو۔ آج نہ صرف کانگریس پارٹی سمیت پوری اپوزیشن اڈانی واقعہ پر وزیراعظم کا جواب جاننا چاہتی ہے، بلکہ ملک کا ہر ایک عوام جاننا چاہتا ہے، جو وزیراعظم کو بتانا پڑے گا، کیونکہ کانگریس ایسا کرے گی۔ ملک کو بچانے کے لیے سب کچھ۔ کانگریس پارٹی نے ملک کی یکجہتی، سالمیت، رواداری، سماجی ہم آہنگی، آئین اور جمہوریت کو بچانے کے لیے اپنے دو وزرائے اعظم کی شہادت دی، ان کے خون نے ملک کی جمہوریت کو بچانے کے لیے کام کیا، اس لیے آج بھی راہل گاندھی کی قیادت میں کانگریس پارٹی اس کے خلاف کھڑی ہے۔ گیا ضلع کانگریس کمیٹی کے نائب صدر یوگل کشور سنگھ، جنرل سکریٹری امرجیت کمار، شیو کمار چورسیہ، گرورو بلاک کانگریس کمیٹی کے صدر محمد شمیم، سینئر لیڈر اور پروگرام کے بلاک کوآرڈینیٹر سنجے کمار رنجن، شراون پاسوان، سومناتھ پاسوان، بدھو رام، نے شرکت کی۔ پریس کانفرنس میں سوریا کانت، جناردن پرساد، شمبھو سنگھ، ڈولی جھا، محمد رضوان وغیرہ شامل تھے۔